

تعلیم کا معیار

Posted On: 17 JUL 2017 8:04PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 17 جولائی، حکومت ہند ثانوی تعلیم کو پوری طرح پھیلانے کیلئے سرو شکشا ابھیان (ایس ایس اے) اور مڈ ڈے میل (ایم ڈی ایم) جیسی مرکزی اسکیموں کے ذریعے ابتدائی تعلیم اور راشٹریہ مدھیامک شکشا ابھیان (آر ایم ایس اے) پروگرام کے ذریعے سب کو بنیادی تعلیم سے آراستہ کر رہی ہے۔ 2011-12 سے 2016-17 تک ان اسکیموں کیلئے مرکز نے اپنا جو حصہ جاری کیا وہ مندرجہ ذیل ہے۔

(رقم کروڑ روپے میں)

سال	مرکز کی طرف سے جاری کیا گیا حصہ		
	ایس ایس اے	آر ایم ایس اے	ایم ڈی ایم
2010-2011	19636.53	1481.95	9128.44
2011-2012	20866.30	2499.81	9901.91
2012-2013	23858.01	3171.62	10867.90
2013-2014	24820.93	3045.85	10927.21
2014-2015	24122.51	3398.33	10526.97
2015-2016	21666.52	3561.61	9151.55
2016-2017	21678.47	3699.91	9483.40

بچوں کی مفت اور لازمی تعلیم کے حق (آر ٹی ای) قانون مجریہ 2009 میں متعلقہ حکومت اور مقامی اداروں کے فرائض درج کیے گئے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ اچھی بنیادی تعلیم جو متعلقہ ضابطوں اور معیار کے مطابق ہو، فراہم کی جائے اور یہ کہ نصاب اور کورس کو مناسب طریقے پر مرتب کیا جائے اور یہ کہ ٹیچروں کو تربیت فراہم کی جائے۔ تعلیم کے معیار پر توجہ دینے کی خاطر مرکزی آر ٹی ای ضابطوں میں 20 فروری 2017 کو ترمیم کی گئی جس کا مقصد جماعت وار اور مضمون وار تعلیم کی تشریح کرنا ہے۔ ان زبانوں (ہندی، انگریزی اور اردو) میں نیز ریاضی، ماحولیاتی مطالعات، سائنس اور سماجی سائنس کو ابتدائی سطح تک پڑھانے کے طریقے کو قطعی شکل دے دی گئی ہے اور تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو بھی اس میں ساجمیدار بنایا گیا ہے۔ یہ تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کیلئے رہنما خطوط کا کام انجام دیں گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ تمام بچے مناسب سطح کی معلومات حاصل کرسکیں۔

مرکزی اسکیم سروشکشا ابھیان (ایس ایس اے) کے تحت ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی انتظامیہ سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ تعلیم کا معیار بہتر بنانے کیلئے بہت سے اقدامات کریں گی جن میں باضابطہ ملازم ٹیچروں کو تربیت فراہم کرنا، نئے بھرتی کئے گئے ٹیچروں کیلئے تربیت کا انتظام کرنا اور تمام غیر تربیت یافتہ ٹیچروں کو کھلی فاصلاتی تعلیم (او ڈی ایل) کے ذریعے پیشہ وارانہ لیاقت کی تربیت فراہم کرنا شامل ہے۔ اس کے علاوہ شاگردوں اور ٹیچروں کے تناسب کو بہتر بنانے کی غرض سے زائد ٹیچروں کی بھرتی، بلاک اور کلسٹر رسورس مرکزوں کے ذریعے ٹیچروں کو تعلیمی امداد، ٹیچروں کو اپنے شاگردوں کی کارکردگی کا مسلسل اور جامع انداز سے اندازہ لگانے کا نظام، جہاں کہیں ضرورت ہو بچوں کی تعلیم کو بہتر بنانے کیلئے کارروائی اور ٹیچروں کو تعلیم دینے کے معاملے میں استعمال کی غرض سے سامان کیلئے گرانٹ وغیرہ جیسے اقدامات شامل ہیں۔

اس کے علاوہ مرکزی حکومت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی اس سلسلے میں مدد بھی کرے گی کہ وہ ایس ایس اے کے ذیلی پروگرام 'پڑھے بھارت بڑھے بھارت' (پی بی بی بی) کے ذریعے ریڈنگ، رائٹنگ اور مشق کے تعلق سے ریاضی کے پروگرام جلد شروع کرے۔ اس کے علاوہ حکومت نے 2015-7-9 کو راشٹریہ اوشکار ابھیان (آر اے اے) شروع کیا تھا، جو سرو شکشا ابھیان اور راشٹریہ مدھیامک شکشا ابھیان (آر ایم ایس اے) کا ایک حصہ ہے اور 6 سے 18 سال کی عمر کے بچوں کو سائنس، ریاضی اور ٹیکنالوجی جیسے مضامین کیلئے ان کی ہمت افزائی کرنا اور انہیں داخلہ دلانا ہے۔ یہ ہمت افزائی مشاہدے، تجربے اور اسکول کے اندر اور اسکول کے باہر ان کی سرگرمیوں کا اندازہ لگا کر کی جائے گی۔

ثانوی سطح کے طالب علموں کیلئے معیاری تعلیم فراہم کرنے کیلئے مرکزی اسکیم آرایم ایس اے کے ذریعے بہت سے قدم اٹھائے گئے ہیں۔ ان میں ہر نئے اسکول اور جس اسکول کا درجہ بڑھا کر اسے ثانوی اسکول کیا گیا ہے میں، (1) پانچ ٹیچروں اور ایک ہیڈ ٹیچر کا تقرر، (2) لینگویج ٹیچروں ایک سائنس ٹیچر ایک سوشل سائنس اور ایک ریاضی ٹیچر، (2) طالب علموں اور ٹیچروں کے تناسب کو بہتر بنانے کیلئے زائد ٹیچروں کا تقرر، (3) سروس میں موجود اور نئے بھرتی کئے گئے پرنسپلوں، ٹیچروں، ماسٹر تربیت کاروں اور وسائل سے متعلق اہم افراد کی تربیت، (4) ریاضی اور سائنس سے متعلق سامان وغیرہ، (5) تجربہ گاہوں کا سامان، (6) تعلیم کو بہتر بنانے کیلئے خصوصی تربیت، (7) اسکولوں میں آئی سی ٹی کی سہولت، (8) ثانوی سطح پر پیشہ وارانہ تعلیم کی شروعات اور (9) انگریزی زبان کی صلاحیت میں بہتری کیلئے آنتی پروجیکٹ کے تحت سرگرمیوں کا قیام۔

سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے 2017-18 کے تعلیمی سال سے دسویں کلاس کے بورڈ کے امتحان کو لازمی قرار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس نے جانچ کا ایک یکساں نظام متعارف کرایا ہے۔ چھٹی سے نویں کلاس تک کا امتحان اور رپورٹ کارڈ کی تیاری، جس سے طلباء کو دسویں کلاس کے امتحان کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار کیا جاسکے۔

اس کے علاوہ اسکولی تعلیم کا معیار بہتر بنانے کی خاطر این یو ای پی اے نے اسکول کے معیار اور جانچ کا ایک فریم ورک شروع کیا ہے جسے 'شالہ شدھی' کہا جاتا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ اسکول زیادہ بہتر طریقے پر اپنی کارکردگی کا اندازہ لگاسکیں اور بہتری کے پیشہ وارانہ طریقے کو اپناسکے۔ یہ اطلاع ایچ آر ڈی کے وزیر مملکت جناب اوپیندر کشواہا نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں دی۔

(م ن-ج-ق ر)

U-3268, Word:921

(Release ID: 1495849) Visitor Counter : 2

